پہلے عربی ممالک کا مسئلہ اسرائیل کے ساتھ تھا جبکہ اب عرب ممالک آپس میں دست وگریباں ہیں جس سے وحدت امت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اُنھوں نے سعودی حکومت کی سابقہ کوششوں کا تفصیلی تذکرہ کیا اور بتایا کہ کس طرح شاہ فہد رحمہ اللہ اور ان کے بعد شاہ عبداللہ رحمہ اللہ نے یہ کردار ادا کیا۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ اس وقت امت اسلامیہ پہلے سے زیادہ اتحاد واتفاق کی محتاج ہے، اس ضمن میں ہم کلیدی کردار ادا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ملک کو آخری رسول ﷺ کی بعثت کا مرکز بنایا۔ اور مسلمانوں کا قبلہ بھی۔ لہٰذا ہم تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے امت میں وحدت پیدا کریں گے اور ان کے مسائل کے حل کے لیے بھی اپنی خدمات پیش کریں گے۔ یہی اسلام کی ہمیں تعلیم ہے جس کی روشنی میں کوئی کردار ادا کرنے سے نہیں رکیں گے۔ اُنھوں نے فرمایا کہ اسلام اعتدال پر مبنی دین ہے۔ یہ رحمت والا اور بہت شفیق دین ہے۔ اس کے ذریعے ہم نہ صرف مسلمانوں بلکہ پوری دنیا کے انسانوں کو امن کا پیغام دیتے ہیں۔ خاص کر موجودہ دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے اس کو ختم کرنے کے لیے باہمی تعاون جاری رکھیں گے اور ان تمام سازشوں کو ناکام بنائیں گے جو مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کے لیے کی جارہی ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ صیہونیت کا یہ زعم خاک میں ملا دیں گے جو وہ سعودیہ کو ایران کے ساتھ لڑانے کی کوششیں کررہا ہے اور بعض خلیجی ممالک کو آپس میں الجھا رہا ہے۔ ہم حالات سے پوری طرح باخبر ہیں اور ہم کسی سازش کا حصہ نہیں بنیں گے اور مل جل کر عالمی سازشوں کو ناکام بنا دیں گے۔ آپ کے خطاب سے امت کے اتحاد کے لیے لوگ پر امید ہوئے ہیں اور آپ کی کوششوں کو بنظر تحسین دیکھتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود تاریخی کردار ادا کریں گے۔

جامع مسجد غازی اہل حدیث میرپور میں اتحادِ امت سیمینار

مورخہ 5 اپریل بروز اتوار جامع مسجد غازی اہل حدیث میرپور میں عظیم الشان اتحادِ امت سیمینار ہوا جس کی صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے کی۔ سیمینار سے حافظ اسعد محمود سلفی اور مولانا ابرار ظہیر (گوجرانوالہ) نے خطاب کیا۔ اس سیمینار کے انتظامات قاری خلیل الرحمٰن صدر اہل حدیث یوتھ فورس آزاد کشمیر، مولانا ابوبکر یزدانی صدر اہل حدیث یوتھ فورس میرپور اور شاہد قربان جنرل سیکرٹری اہل حدیث یوتھ فورس میرپور اور ان کے رفقاء نے کیے۔ رئیس الجامعہ کی دُعا سے یہ سیمینار اختتام پذیر ہوا، انتظامیہ کی طرف سے شرکاء کی ضیافت کی گئی۔